



سوال

(153) وکیل کو منوکل کے ان احکام کی پابندی کرنی چاہیے جو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی نے مجھے اپنے مال کی زکوٰۃ دی اور کہا کہ میں اسے سوڈان کے ان لوگوں میں تقسیم کر دوں جو قول و عمل کے اعتبار سے کتاب و سنت کے پابند اور میرے رشتہ دار نہ ہوں اور وہ زکوٰۃ کے محتاج مستحق بھی ہوں، میرے پاس کچھ لوگ تو تھے لیکن وہ ان تماشرائط پر پورا نہیں اترتے تھے لہذا وہ رقم ابھی تک میری تحویل میں ہے لہذا رہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں؟ کیا اسے رقم واپس کر دوں یا ان شروط کے بغیر جن کو میں مستحق سمجھوں ان میں یہ رقم تقسیم کر دوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر یہ واجب ہے کہ آپ کے منوکل نے زکوٰۃ تقسیم کرنے کے لئے جو شرطیں بیان کی ہیں، ان کی پابندی کریں، اگر ان شرطوں کے مطابق زکوٰۃ کے مستحق نہ ملیں تو وہ مال اس کے مالک کو واپس لوٹنا دیکھئے تاکہ وہ اسے خود مستحق لوگوں میں تقسیم کرے۔ منوکل کی وصیت کے برعکس آپ اپنی طرف سے اس میں تصرف نہیں کر سکتے کیونکہ دائرہ شریعت مطہرہ کے اندر بیہتہ ہونے وکیل پر واجب ہے کہ وہ منوکل کے احکام کی پابندی کرے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 267

محدث فتویٰ